قادیانی مسائل اور ان کا حل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نور اللہ مرقدہ

سلسلہ نمبر 6

مرکز سراجیہ لاہور
5877456
www.khatm-e-nubuwwat.org
markazsirajia@khatm-e-nubuwwat.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہماری بدنصیبی کہ قادیانی مرتد، زندیق، گستاخِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، باغی ختم نبوت، مجرمانِ تحریف قرآن وحدیث، غدارانِ ملت ودین، آلہ کارانِ یہود ونصاریٰ ہونے کے باوجود خدا کی دھرتی پر بڑی عیش وعشرت اور کروفر کے ساتھ زندہ ہیں اور اپنی دجالی صورتیں اور منحوس وجود لیے اسلام اور ملت اسلامیہ کے خلاف تخریبی کاروائیوں میں پوری توانائیوں کے ساتھ جتے ہوئے ہیں۔

افسوس صد افسوس! وہ طائفہ مرتدین جسے تہ تیغ ہونا تھا، وہ گروہ زندیق جسے تختہ دار پہ جھولنا تھا، سارقانِ ختم نبوت کی وہ جماعت جسے خاک وخون میں تڑپنا تھا اور جس کا بند بند کاٹا جانا تھا، آج ہمارے معاشرے کا ایک رواں دواں حصہ ہے اور اپنے آقاؤں کی بخشی ہوئی دولت اور عطا کردہ کلیدی عہدوں کی طاقت سے سوسائٹی میں ایک طاقتور حیثیت حاصل کر چکے ہیں اور وہ مسلم معاشرے میں اس طرح گھل مل گئے ہیں، جیسے دونوں کے مابین کوئی فرق ہی نہیں۔ جب فکر کے بلند مینارے پر بیٹھ کر ایک عمیق نگاہ اپنے معاشرے پر ڈالتے ہیں وہ چشم حیرت دیکھتی ہے کہ کسی کا بھائی قادیانی، کسی کا چچا قادیانی، کسی کا شوہر قادیانی، کسی کی بیوی قادیانی، کسی کا استاد قادیانی، کسی کا شاگرد قادیانی، کوئی قادیانی کا افسر، کوئی قادیانی کا ماتحت، کوئی قادیانی کا جگری دوست، کوئی قادیانی کا شریک کاروبار، کوئی قادیانی کا ہمسایہ، کہیں قادیانی کی فیکٹری میں مسلمان ملازم، کہیں مسلمان کی فیکٹری میں قادیانی، اعلیٰ عہدوں پر تعینات۔۔۔۔ پھر یہ تعلقات مزید بڑھتے ہیں، پروان چڑھتے ہیں، اور ایک خطرناک موڑ مڑ کر وادی ایمان شکن کے نشیب میں اتر جاتے ہیں۔۔۔۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ ایک دوسرے کے جنازے پڑھے جا رہے ہیں۔۔۔۔ آپس میں رشتے ناطے طے کیے جا رہے ہیں۔۔۔۔ خوشی کے موقعوں پر تحائف کا تبادلہ ہو رہا ہے۔۔۔۔ عید کے موقع پر بغل گیریاں ہو رہی ہیں اور ماتھے چومے جا رہے ہیں۔۔۔۔ شادیوں میں کھانا اکٹھا کھایا جا رہا ہے، قہقہے لگ رہے ہیں اور خود کو مسلمان کہلوانے والا ''قادیانی دولہا'' کے

وکیل کی حیثیت سے نکاح فارم پر دستخط کر رہا ہے۔۔۔ چند ٹکوں کے لئے مسلمان اساتذہ قادیانیوں کے گھروں میں ٹیوشن پڑھا رہے ہیں اور مرتدوں کے ہاں سے چائے شربت بھی اڑا رہے ہیں۔۔۔ تحریف قرآن کے مجرموں کے گھروں میں مسلمان بچے قرآن پڑھنے جارہے ہیں، شعائر اسلامی کی توہین کرنے کے جرم میں اگر کوئی قادیانی پکڑا گیا ہے تو عدالت کے ایوان میں مسلمان وکیل دنیائے فانی کی دولت فانی کے چند روپوں کے عوض اس مجرم اسلام کو مظلوم ثابت کرنے کے لئے بڑے جوش انداز میں دلائل کے انبار لگا رہا ہے۔ غرضیکہ کفر و ایمان کی حد فاصل کو منہدم کیا جارہا ہے لیکن ان میں سے زیادہ کو معلوم نہیں کہ وہ اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے ایمان کا گلا گھونٹ رہے ہیں۔ وہ اس حقیقت سے آشنا نہیں کہ وہ جہالت کی شمشیر سے اپنی دینی غیرت کے ٹکڑے کر رہے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تڑپا رہے ہیں اور اللہ کی آتش انتقام کو دعوتِ انتقام دے رہے ہیں، اللہ اجر عظیم عطا فرمائے۔ مجاہدِ اسلام، پاسبانِ ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کو جو ایک طویل مدت تک ملت اسلامیہ کو فتنہ قادیانیت اور اس کی خطرناک چالوں سے آگاہ کرتے رہے اور افرادِ امت کی تربیت کر کے انہیں اس فتنہ کی سرکوبی کے لیے صف آرا کرتے رہے۔ یہ کتابچہ ان سوالات کے مجموعہ سے انتخاب ہے جو اندرون و بیرون ملک کے قارئین روزنامہ جنگ کراچی اور ہفت روزہ انٹرنیشنل ختم نبوت میں مولانا سے پوچھے تھے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسے کئی مرتبہ چھاپ چکی ہے اب مرکز سراجیہ نے اسے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کتابچہ آپ کے ہاتھوں میں ہے اور آپ کے درِ دل پہ دستک دے رہا ہے کہ خدارا مجھے پڑھو اور پڑھاؤ۔۔۔ سمجھو اور سمجھاؤ۔۔۔ جاگو اور جگاؤ۔۔۔ بچو اور بچاؤ!!!

مسلمان کی تعریف

س: قرآن اور حدیث کے حوالہ سے مختصراً بتائیں کہ مسلمان کی تعریف کیا ہے؟

ج: ایمان نام ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے پورے دین کو بغیر کسی

تحریف وتبدیلی کے قبول کرنے کا، اوراس کے مقابلہ میں کفر نام ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی قطعی ویقینی بات کو نہ ماننے کا۔قرآن کریم کی بے شمار آیات میں ''ما انزل الی الرسول'' کے ماننے کو ''ایمان'' اور ''ما انزل الی الرسول'' میں سے کسی ایک کے نہ ماننے کو کفر فرمایا گیا ہے۔ اس طرح احادیث شریفہ میں بھی یہ مضمون کثرت سے آیا ہے، مثلاً صحیح مسلم (جلد اول صفحہ 37) کی حدیث میں ہے۔''اور وہ ایمان لائیں مجھ پر اور جو کچھ میں لایا ہوں اس پر۔۔۔۔'' اس سے مسلمان اور کافر کی تعریف معلوم ہو جاتی ہے، یعنی جو شخص محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی تمام قطعی ویقینی باتوں کو من وعن مانتا ہو وہ مسلمان ہے اور جو شخص قطعیات دین میں سے کسی ایک کا منکر ہو یا اس کے معنی ومفہوم کو بگاڑتا ہو وہ مسلمان نہیں بلکہ کافر ہے۔

مثال کے طور پر قرآن مجید نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین فرمایا ہے اور بہت سی احادیث شریفہ میں اس کی یہ تفسیر فرمائی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور امت اسلامیہ کے تمام فرقے (اپنے اختلافات کے باوجود) یہی عقیدہ رکھتے آئے ہیں، لیکن مرزا غلام احمد قادیانی نے اس عقیدے سے انکار کر کے نبوت کا دعویٰ کیا، اس وجہ سے قادیانی غیر مسلم اور کافر قرار پائے۔

اسی طرح قرآنِ کریم اور احادیث شریفہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آخری زمانے میں نازل ہونے کی خبر دی گئی ہے۔مرزا قادیانی اور اس کے متبعین اس عقیدے سے منحرف ہیں۔اور وہ مرزا کے عیسیٰ ہونے کے مدعی ہیں، اس وجہ سے بھی وہ مسلمان نہیں۔اس طرح قرآن کریم اور احادیث شریفہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کو قیامت تک مدار نجات ٹھہرایا گیا ہے لیکن مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ میری وحی نے شریعت کی تجدید کی ہے۔اس لیے اب میری وحی اور میری تعلیم مدار نجات ہے (اربعین نمبر 4 صفحہ 7 حاشیہ)۔غرض کہ مرزا قادیانی نے بے شمار قطعیات اسلام کا انکار کیا ہے۔اس لیے تمام اسلامی فرقے ان کے کفر پر متفق ہیں۔

لاھوری گروہ اور قادیانیوں میں کوئی فرق نہیں

س: لاہوری گروپ کیا چیز ہے؟ اس کے پیروکار کون لوگ ہیں؟ ان کا طریقہ عبادت کیا ہے؟ یہ اپنے آپ کو کون سی امت کہلاتے ہیں؟

ج: حکیم نورالدین کے مرنے کے بعد مرزائی جماعت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی تھی۔ جماعت کے بڑے حصہ نے مرزا محمود کے ہاتھ پر بیعت کرلی۔ یہ قادیانی مرزائی کہلاتے ہیں۔ اور ایک مختصر حصہ نے مرزا محمود کی بیعت سے کنارہ کشی اختیار کی۔ ان کا مرکز لاہور تھا اور اس گروہ کا قائد مسٹر محمد علی لاہوری تھا۔ یہ گروہ لاہوری مرزائی کہلاتا ہے اور ان دونوں گروہوں میں اس پر اتفاق ہے کہ مرزا قادیانی مسیح موعود تھا، مہدی تھا، ظلی نبی تھا۔ اس کی وحی واجب الایمان اور اس کی پیروی موجب نجات ہے۔ البتہ اس میں اختلاف ہے کہ مرزا کو حقیقی نبی کہا جائے یا نہیں؟ لاہوری جماعت مرزا کو نبی کہنے سے گھبراتی ہے۔ اسے مسیح موعود، مہدی مسعود اور چودھویں صدی کے مجدد کے ناموں سے یاد کرتی ہے۔ اہلِ اسلام کے نزدیک ان دونوں جماعتوں کا۔۔۔۔ بلکہ مرزا کے ماننے والی تمام جماعتوں کا ایک ہی حکم ہے۔ کیونکہ مرزا مرتد تھا مرتد کے مسیح ماننے والے بھی مرتد ہی ہوں گے۔

مرزائیوں کو احمدی کھنا جائز نھیں

س: آپ یہ بتائیں کہ احمدی کا قادیانی سے کیا تعلق ہے؟ کیا احمدی ہی قادیانی کا دوسرا نام ہے اور اگر احمدی کا قادیانی سے کوئی تعلق نہیں تو احمدی کے متعلق مفصل بتائیں کہ وہ کیا ہے اور اس کا اسلام سے کیا تعلق ہے؟

ج: قادیانی مرزائی ہی اپنے آپ کو ''احمدی'' کہتے ہیں اور ان کے ''احمدی'' کہلانے میں بھی بہت بڑا دجل ہے کیونکہ ''احمدی'' نسبت ہے ''احمد'' کی طرف اور قادیانی مرزائی، مرزا غلام احمد کو ''احمد'' کہتے ہیں اور اسے قرآن کی آیت ''ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد'' کا

مصداق سمجھتے ہیں۔ اس لیے وہ ''احمد'' کی طرف نسبت کر کے ''احمدی'' کہلاتے ہیں۔ گویا قادیانیوں پر مرزائیوں کا اپنے آپ کو ''احمدی'' کہلانا دو باتوں پر موقوف ہے۔

اول: مرزا غلام احمد، احمد ہے۔ دوم: وہ قرآنی آیات کا مصداق ہے۔

اور یہ دونوں باتیں جھوٹ ہیں۔ کیونکہ مرزا کا نام ''احمد'' نہیں بلکہ غلام احمد تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ اس نالائق غلام نے آقا کی گدی پر قبضہ کر کے خود ''احمد'' ہونے کا دعویٰ کر دیا ہے اور یہ دوسری بات اس لیے جھوٹ ہے کہ اسم احمد کا مصداق ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں نہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی اس لیے مرزائیوں کو ''احمدی'' کہنا مسلمانوں کے نزدیک جائز نہیں۔ ہمارا انگریزی پڑھا لکھا طبقہ جوان کو ''احمدی'' کہتا ہے وہ حقیقت حال سے بے خبر ہے۔

احمد کا مصداق کون ہے؟

س: قرآن پاک میں 28 ویں پارے میں سورہ صف میں موجود ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بعد ایک نبی آئے گا اور اس کا نام احمد ہوگا۔ اس سے مراد کون ہیں؟ جبکہ قادیانی مرزا قادیانی سے مراد لیتے ہیں۔

ج: اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں کیونکہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میرے کئی نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں'' (مشکوٰۃ صفحہ 515) قادیانی چونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں رکھتے اس لیے وہ اس کو بھی نہیں مانیں گے۔

کافر، زندیق اور مرتد کا فرق

س: (۱) کافر اور مرتد میں کیا فرق ہے؟

(۲) جو لوگ کسی جھوٹے مدعی نبوت کو مانتے ہوں اور وہ کافر کہلائیں گے یا مرتد؟

(۳) اسلام میں مرتد کی کیا سزا ہے اور کافر کی کیا سزا ہے؟

ج: جو لوگ اسلام کو مانتے ہی نہیں وہ تو کافر اصلی کہلاتے ہیں، جو لوگ دین اسلام کو قبول کرنے کے بعد اس سے برگشتہ ہو جائیں وہ ''مرتد'' کہلاتے ہیں۔ اور جو لوگ دعویٰ اسلام کا کریں لیکن عقائد کفریہ رکھتے ہوں اور قرآن و حدیث کے نصوص میں تحریف کر کے انہیں اپنے عقائد کفریہ پر فٹ کرنے کی کوشش کریں انہیں ''زندیق'' کہا جاتا ہے اور جیسا کہ آگے معلوم ہوگا ان کا حکم بھی ''مرتدین'' کا ہے بلکہ ان سے بھی سخت۔

۲- ختم نبوت اسلام کا قطعی اور اٹل عقیدہ ہے اس لیے جو لوگ دعویٰ اسلام کے باوجود کسی جھوٹے مدعی نبوت کو مانتے ہیں اور قرآن و سنت کے نصوص کو اس جھوٹے مدعی پر چسپاں کرتے ہیں وہ مرتد اور زندیق ہیں۔

۳- مرتد کا حکم یہ ہے کہ اس کو تین دن کی مہلت دی جائے اور اس کے شبہات دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر ان تین دنوں میں وہ اپنے ارتداد سے توبہ کر کے پکا سچا مسلمان بن کر رہنے کا عہد کرے تو اس کی توبہ قبول کی جائے اور اسے رہا کر دیا جائے لیکن اگر وہ توبہ نہ کرے تو اسلام سے بغاوت کے جرم میں اسے قتل کر دیا جائے۔ جمہور ائمہ کے نزدیک مرتد خواہ مرد ہو یا عورت دونوں کا ایک ہی حکم ہے البتہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مرتد عورت اگر توبہ نہ کرے تو اسے سزائے موت کے بجائے حبس دوام کی سزا دی جائے۔

زندیق بھی مرتد کی طرح واجب القتل ہے لیکن اگر وہ توبہ کرے تو اس کی جان بخشی کی جائے گی یا نہیں؟ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر وہ توبہ کر لے تو قتل نہیں کیا جائے گا۔ امام مالک فرماتے ہیں ہیں کہ اس کی توبہ کا کوئی اعتبار نہیں، وہ بہر حال واجب القتل ہے۔ امام احمد سے دونوں روایتیں منقول ہیں۔ ایک یہ کہ اگر وہ توبہ کر لے تو قتل نہیں کیا جائے گا اور دوسری روایت یہ ہے کہ زندیق کی سزا بہر صورت قتل ہے، خواہ توبہ کا اظہار بھی کرے حنفیہ کا مجاز مذہب یہ ہے کہ اگر وہ گرفتاری سے پہلے از خود توبہ کر لے تو اس کی توبہ قبول کی جائے اور اسے سزائے قتل معاف ہو جائے گی لیکن گرفتاری کے بعد اس کی توبہ کا اعتبار نہیں۔ اس تفصیل سے معلوم ہوا ہے کہ زندیق

مرتد سے بدتر ہے کیونکہ مرتد کی توبہ بالاتفاق قبول ہے لیکن زندیق کی توبہ کے قبول ہونے پر اختلاف ہے۔

قادیانیوں کے ساتھ ہر طرح کا تعلق حرام ہے۔

س: قادیانیوں کے ساتھ اشتراک، تجارت اور میل ملاپ کے بارے میں کیا اسلام کا حکم کیا ہے؟

ج: صورت مسئولہ میں اس وقت چونکہ قادیانی کافر، محارب اور زندیق ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت نہیں سمجھتے بلکہ عالم اسلام کے مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں، اس لیے ان کے ساتھ تجارت کرنا، خرید وفروخت کرنا ناجائز وحرام ہے کیونکہ قادیانی اپنی آمدنی کا دسواں حصہ لوگوں کو قادیانی بنانے میں خرچ کرتے ہیں۔ گویا اس صورت میں مسلمان بھی سادہ لوح مسلمانوں کو مرتد بنانے میں ان کی مدد کر رہے ہیں۔ لہذا کسی بھی حیثیت سے ان کے ساتھ معاملات ہرگز جائز نہیں۔ اسی طرح شادی غمی، کھانے پینے میں ان کو شریک کرنا، عام مسلمانوں کا اختلاط، ان کی باتیں سننا، جلسوں میں ان کو شریک کرنا، ملازم رکھنا، ان کے ہاں ملازمت کرنا یہ سب کچھ حرام بلکہ دینی حمیت کے خلاف ہے۔ فقط واللہ اعلم۔

قادیانیوں کو تقریب میں دعوت دینا

س: قادیانیوں کو تقریبات میں دعوت دینا کیسا ہے؟

ج: قادیانی مرتد اور زندیق ہیں اور ان کو اپنی تقریبات میں شریک کرنا دینی غیرت کے خلاف ہے۔ اگر کوئی کسی قادیانی کو مدعو کریں تو آپ اس تقریب میں ہرگز شریک نہ ہوں ورنہ آپ بھی قیامت کے دن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مجرم ہوں گے۔ واللہ اعلم۔

قادیانیوں کی تقریب میں شریک ہونا

س: اگر پڑوس میں چند گھر قادیانی گروہ کے ہوں، ان لوگوں سے بوجہ پڑوسی ہونے کے

شادی بیاہ میں کھانا پینا یا ویسے راہ ورسم رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

ج: قادیانیوں کا حکم مرتدین اور زندیق کہا ہے، ان کو اپنی کسی تقریب میں شریک کرنا یا ان کی تقریب میں شریک ہونا جائز نہیں۔ قیامت کے دن خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کی جوابدہی کرنی ہوگی۔

قادیانی ہو جانے پر نکاح اور اولاد کا حکم

س: اگر زوجین میں سے میں ایک قادیانی ہو جائے تو دوسرے یعنی مسلمان کو کیا کرنا چاہیے اور ان کی بالغ اولاد کے بارے میں کیا حکم ہے کہ انہیں مسلمان کہا جائے یا قادیانی؟

ج: قادیانی اور مسلمان کا باہمی نکاح نہیں ہوسکتا۔ اگر زوجین میں کوئی خدانخواستہ مرتد قادیانی ہو جائے تو نکاح فوراً اور خود بخود فسخ ہو جاتا ہے۔ اولاد مسلمان کے پاس رہے گی۔

مسلمان عورت سے قادیانی کا نکاح

س: ہمارے علاقے میں ایک خاتون رہتی ہیں جو بچوں کو ناظرہ قرآن کی تعلیم دیتی ہیں نیز محلّہ کی مستورات تعویز گنڈے اور دینی مسائل کے بارے میں موصوفہ سے رجوع کرتی ہیں لیکن باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا شوہر قادیانی ہے۔ موصوفہ سے دریافت کیا گیا تو اس نے یہ موقف اختیار کیا کہ اگر میرا شوہر قادیانی ہے تو کیا ہوا میں تو مسلمان ہوں۔ میرا عقیدہ میرے ساتھ اور اس کا اس کے ساتھ اس کے عقائد سے میری صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟ آپ سے یہ دریافت کرنا مطلوب ہے کہ

۱- کسی مسلمان مرد یا عورت کا کسی قادیانی مذہب کے حامل افراد سے زن وشوہر کے تعلقات قائم رکھنا کیسا ہے؟

۲- اہل محلّہ کی شرعی معاملات میں اس خاتون سے رجوع کرنا نیز معاشرتی تعلقات قائم رکھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

ج: کسی مسلمان خاتون کا کسی غیر مسلم سے نکاح نہیں ہوسکتا، نہ قادیانی سے نہ کسی دوسرے غیر مسلم سے اور نہ کوئی مسلمان خاتون کسی قادیانی کے گھر رہ سکتی ہے؟ نہ اس سے میاں بیوی کا تعلق رکھ سکتی ہے۔ یہ خاتون جس کا سوال میں ذکر کیا گیا ہے، اگر اس کو یہ مسئلہ معلوم نہیں تو اس کو اس کا مسئلہ بتا دیا جائے۔ مسئلہ معلوم ہونے کے بعد اسے چاہیے وہ قادیانی مرتد سے فوراً قطع تعلق کر لے لیکن اگر بتا دیا جائے اور مسئلہ معلوم ہونے کے بعد بھی بدستور قادیانی کے ساتھ رہتی ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ درحقیقت خود بھی قادیانی ہے۔ محض بھولے بھالے مسلمانوں کو بیوقوف بنانے کے لیے وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتی ہے۔ محلے کے مسلمانوں کو آگاہ کیا جائے کہ اس سے قطع تعلق کریں اور اس سے بھی وہی سلوک کریں جو قادیانی مرتدوں سے کیا جاتا ہے۔ اس سے بچوں کو قرآن کریم پڑھوانا، تعویز گنڈے لینا، دینی مسائل میں اس سے رجوع کرنا، اس سے معاشرتی تعلقات رکھنا حرام ہے۔

قادیانیوں کا کیس لڑنے والا وکیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی نہیں

س: کچھ قادیانیوں نے شعائر اسلام کی توہین کی۔ مسلمانوں نے ان پر مقدمہ درج کروا کے جیل بھجوا دیا۔ مسلمان وکلاء چند پیسوں کی خاطر ان قادیانیوں کی حمایت و وکالت کر رہے ہیں۔ برائے کرم قرآن اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں تفصیل سے تحریر فرمادیں کہ شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی رو سے ان وکلاء صاحبان کا کیا حکم ہے؟

ج: قیامت کے دن ایک طرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیمپ ہوگا اور دوسری طرف مرزا غلام احمد قادیانی کا۔ یہ وکلاء جنہوں نے دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف قادیانیوں کی وکالت کی ہے، قیامت کے دن غلام احمد کے کیمپ میں ہوں گے اور قادیانی ان کو اپنے ساتھ دوزخ میں لے کر جائیں گے۔ واضح رہے کہ کسی عام مقدمے میں کسی قادیانی کی وکالت کرنا اور

بات ہے لیکن شعائر اسلامی کے مسئلہ پر قادیانیوں کی وکالت کے معنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مقدمہ لڑنے کے ہیں۔ ایک طرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ہے اور دوسری طرف قادیانی جماعت ہے۔ جو شخص دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں قادیانیوں کی حمایت و وکالت کرتا ہے وہ قیامت کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل نہیں ہوگا۔ خواہ وہ وکیل ہو یا کوئی سیاسی لیڈر یا حاکم وقت۔

قادیانی نواز کو سمجھا یا جائے

س: قادیانی کافر، مرتد اور زندیق ہیں۔ جو شخص ان کے ساتھ لین دین رکھتا ہے، کھاتا پیتا ہے اور مسلمانوں کی بات کو رد کرتا ہے، قرآن وسنت کے مطابق اس آدمی کا بائیکاٹ کیا جائے یا نہیں؟ اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے جس سے وہ آدمی اس حرکت سے باز آ جائے؟

ج: قادیانیوں کو کافر و مرتد اور زندیق بھی سمجھتا ہے اگر ان سے کاروبار کرتا ہے تو اپنی ایمانی کمزوری سے ایسا کرتا ہے، اس کو سمجھانے کی کوشش کی جائے اور اس سے قطع تعلق نہ کیا جائے۔

قادیانیوں کا ذبیحہ حرام ہے

س: کیا قادیانیوں کے ہاتھ کا لایا ہوا سودا سلف اور ان کا ذبح کیا ہوا جانور جائز ہے؟

ج: قادیانیوں کا ذبح کیا ہوا جانور تو مردار اور حرام ہے۔ ان کا لایا ہوا سودا سلف جائز ہے مگر ان سے منگوانا جائز نہیں اور ان سے قطع تعلق نہ کرنا ایمان کی کمزوری ہے۔

جس نے کہا قادیانی مسلمانوں سے اچھے ہیں وہ قادیانیوں سے بدتر کافر ہوگیا

س: میرے ایک مسلمان ساتھی نے بحث کے دوران کہا کہ آپ (مسلمانوں) سے مرزائی اچھے ہیں اور مرزائی مسلمان ہیں کیونکہ وہ کلمہ پڑھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، قرآن پاک پڑھتے ہیں، حالانکہ یہ بات ہر ایک کے علم میں ہے کہ ستمبر 1974ء کو اس وقت کی قومی اسمبلی نے ان کو

غیر مسلم قرار دے دیا تھا۔ جس میں علماء دین کے کردار و خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ اب آپ قرآن و سنت کی روشنی میں بتائیں کہ مرزائی کو مسلمان کہنا اور مسلمان سے مرزائی کو اچھا کہنے والے کے متعلق کیا حکم ہے؟

ج: جس شخص نے یہ کہا کہ قادیانی مسلمانوں سے اچھے ہیں وہ خود قادیانیوں سے بدتر کافر ہو گیا۔ اپنے اس قول سے توبہ کرے اور اپنے نکاح و ایمان کی تجدید کرے۔

مسلمانوں کے قبرستان کے نزدیک کافروں کا قبرستان بنانا جائز نہیں

س: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کسی کافر کا مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا تو جائز نہیں لیکن کسی مسلمانوں کے قبرستان کے متصل ان کا قبرستان بنانا جائز ہے یا کہ دور ہونا چاہیے؟

ج: ظاہر ہے کہ کافروں مرتدوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام اور ناجائز ہے۔ اس طرح کافروں کو مسلمانوں کے قبرستان کے قریب بھی دفن کرنے کی ممانعت ہے تا کہ کسی وقت دونوں قبرستان ایک نہ ہو جائیں۔ کافروں کی قبر مسلمانوں کی قبروں سے دور ہونی چاہیے تا کہ کافروں کے عذاب والی قبر مسلمانوں کی قبر سے دور ہو کیونکہ اس سے بھی مسلمانوں کو تکلیف پہنچے گی۔

قادیانی مسجد میں داخل نہیں ہوسکتا

س: اگر کوئی قادیانی ہماری مساجد میں آ کر الگ ایک کونے میں جماعت سے الگ نماز پڑھ لے تو ہم اس کو اس کی اجازت دے سکتے ہیں کہ ہماری مسجد میں اپنی مرضی سے نماز پڑھے۔

ج: کسی غیر مسلم کا ہماری اجازت سے ہماری مسجد میں اپنی عبادت کرنا صحیح ہے۔ نصاریٰ نجران کا جو وفد بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا تھا انہوں نے مسجد نبوی (علی صاحبہ الف الصلوٰۃ والسلام) میں اپنی عبادت کی تھی۔ یہ حکم تو غیر مسلموں کا ہے لیکن جو شخص اسلام سے مرتد

ہو گیا اس کو کسی حال میں مسجد میں داخلے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اس طرح جو مرتد اور زندیق اپنے کفر کو اسلام کہتے ہیں جیسا کہ قادیانی مرزائی، ان کو بھی مسجد میں آنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

قادیانی مصنوعات کا استعمال حرام ھے

س: کیا قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا ضروری ہے جبکہ ہم یہود و نصاریٰ کی مصنوعات بھی استعمال کرتے ہیں؟

ج: قادیانی کافر ہیں مگر وہ خود کو مسلمان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو کافر، کتے، خنزیر ولد الحرام کہتے ہیں اور پھر اپنی آمدنی کا بڑا حصہ مسلمانوں کو مرتد بنانے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اس لئے قادیانیوں کے ساتھ لین دین قطعاً ناجائز اور غیرت ملی کے خلاف ہے۔ قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ ضروری ہے اور قادیانی مصنوعات کا استعمال حرام ہے۔ دوسرے کافروں کے ساتھ لین دین کی ممانعت اس صورت میں ہے جب وہ ہمارے ساتھ حالت جنگ میں ہوں ورنہ ان کے ساتھ لین دین جائز ہے۔

قادیانیوں کو قومی اسمبلی نے جبراً غیر مسلم نہیں بنایا۔

س: ''لا اکراہ فی الدین'' یعنی دین میں کوئی جبر نہیں۔ نہ تو آپ جبراً کسی کو مسلمان بنا سکتے ہیں اور نہ جبراً کسی مسلمان کو آپ غیر مسلم بنا سکتے ہیں۔ اگر یہ مطلب ٹھیک ہے تو پھر آپ نے ہم (جماعت احمدیہ) کو کیوں جبراً قومی اسمبلی اور حکومت کے ذریعہ غیر مسلم کہلوایا؟

ج: آیت کا مطلب ہے کہ کسی کو جبراً مسلمان نہیں بنایا جاسکتا، یہ مطلب نہیں کہ یہ جو شخص اپنے غلط عقائد کی وجہ سے مسلمان نہ رہا اس کو غیر مسلم بھی نہیں کہا جاسکتا۔ دونوں باتوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ آپ کی جماعت کو قومی اسمبلی نے غیر مسلم نہیں بنایا۔ غیر مسلم تو آپ اپنے

عقائد کی وجہ سے خود ہی ہوئے ہیں۔ البتہ مسلمانوں نے غیر مسلم کو غیر مسلم کہنے کا ''جرم'' ضرور کیا ہے۔

منکرین ختم نبوت کا اصل شرعی فیصلہ

س: خلیفہ اول بلا فصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں مسیلمہ کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرین ختم نبوت کے خلاف اعلان جنگ کیا اور تمام منکرین ختم نبوت کو کیفرِ کردار تک پہنچایا۔ اس سے ثابت ہوا کہ منکرین ختم نبوت واجب القتل ہیں لیکن ہم نے پاکستان میں قادیانیوں کو صرف ''غیر مسلم اقلیت'' دینے پر ہی اکتفا کیا۔ اس کے علاوہ اخبارات میں آئے دن اس قسم کے بیانات بھی شائع ہوتے رہتے ہیں کہ ''اسلام نے اقلیتوں کو جو حقوق دیے ہیں وہ حقوق انہیں پورے پورے دیئے جائیں گے''۔ ہم قادیانیوں کو نہ صرف حقوق اور تحفظ فراہم کیے ہوئے ہیں بلکہ کئی اہم سرکاری عہدوں پر بھی قادیانی فائز ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ منکرین ختم نبوت اسلام کی رو سے واجب القتل ہیں یا اسلام کی طرف سے اقلیتوں کو دیے گئے حقوق اور تحفظ کے حقدار ہیں؟

ج: منکرین ختم نبوت کے لیے اسلام کا اصل قانون تو وہی ہے جس پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا۔ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیتے ہوئے ان کی جان و مال کی حفاظت کرنا ان کے ساتھ رعایتی سلوک ہے۔ لیکن اگر قادیانی اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرنے پر آمادہ نہ ہوں بلکہ مسلمان کہلوانے پر بضد ہوں تو مسلمان حکومت سے یہ مطالبہ کر سکتے ہیں کہ ان کی ساتھ مسیلمہ کذاب کی جماعت کا سا سلوک کیا جائے لیکن اسلامی مملکت میں مرتدین اور زنادقہ کو سرکاری عہدوں پر فائز کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہ مسئلہ نہ صرف پاکستان بلکہ دیگر اسلامی ممالک کے ارباب حل وعقد کی توجہ کا متقاضی ہے۔

متفرق سوالات

س: کیا قادیانی اہل کتاب ہیں؟

ج: قادیانی اہل کتاب نہیں بلکہ مرتد اور زندیق ہیں۔

س: قادیانی کے سلام کرنے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

ج: اس کو سلام نہ کیا جائے، نہ جواب دیا جائے۔

س: کیا قادیانی کے ساتھ کھانا پینا یا اس کے ہاتھ کا پکا کھانا جائز ہے؟

ج: اس کے ساتھ کھانا جائز نہیں۔

س: کسی مسلمان کا کسی قادیانی کی نماز جنازہ میں شریک ہونا یا اس کی میت کو کندھا دینا جائز ہے؟

ج: مرتد کا جنازہ جائز نہیں اور اس میں شرکت بھی جائز نہیں۔

س: کسی قادیانی کا کسی مسلمان کی نمازہ جنازہ میں شریک ہونے یا میت کو کندھا دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا اس کو روکنا صحیح ہے؟

ج: اس کو روک دیا جائے کہ وہ مسلمان کے جنازہ میں شریک نہ ہو، نہ کندھا دیا جائے۔

س: کسی قادیانی میت کا مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

ج: قادیانی مرتد کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں۔ اگر دفن کر دیا جائے تو اس کا اکھاڑنا ضروری ہے۔

س: غیر مسلم مرزائی سے مدرسہ یا مسجد کے لئے چندہ لینا کیسا ہے؟

ج: بے غیرتی ہے۔

اے مسلمان! جب تو کسی قادیانی سے ملتا ہے تو گنبد خضریٰ میں دلِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دُکھتا ہے۔

اپیل

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور شیخ المشائخ **حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب** دامت برکاتہم کی دعاؤں اور سرپرستی میں مرکز سراجیہ لاہور میں مسلمانوں کو دین متین کی ظاہری حفاظت کے ساتھ باطنی رہبری، تزکیہ نفس اور تصوف کی اصل روح سے روشناس کرایا جارہا ہے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج واشاعت کا کام بھی جاری ہے۔ جدید دینی تعلیم عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق بچوں، بڑوں اور خواتین کو فراہم کرنے کیلئے پہلے قدم کے طور پر مدرسہ رحمۃ للعالمین کا قیام ہے جو مرکز سراجیہ میں قائم کیا جاچکا ہے اور اس کے علاوہ قادیانیت کے ناپاک عزائم سے مسلمانوں کو آگاہ رکھنے کیلئے جدید لائبریری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جہاں سے ہر قسم کا دینی لٹریچر عوام الناس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فی الحال! مرکز سراجیہ کرایہ کی جگہ پر یہ سب کام سرانجام دے رہا ہے۔ جلد از جلد مرکز کیلئے مستقل وسیع جگہ درکار ہے۔ جس میں بڑی جامع مسجد، جدید دینی درسگاہ، جدید لائبریری، غریب نادار لوگوں کیلئے ویلفیئر ہسپتال کا منصوبہ شامل ہے۔ تمام مخیّر خواتین وحضرات سے درخواست ہے کہ اپنے عطیات، صدقات، زکوٰۃ **مرکز سراجیہ** کو دیں تاکہ ان امور دینیہ اور جملہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا زیادہ سے زیادہ حصہ ہوسکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرماوے۔ آمین

آپ اپنے عطیات پے آرڈر یا ڈرافٹ کی صورت میں (کرنٹ اکاؤنٹ نمبر **1246-82** بنام مرکز سراجیہ ٹرسٹ، حبیب بنک فیکٹری ایریا گلبرگ برانچ) میں بھیج سکتے ہیں

اے مسلمان! جب تو کسی قادیانی سے ملتا ہے
تو گنبدِ خضریٰ میں دلِ مصطفیٰ ﷺ دکھتا ہے

7 ستمبر **1974**ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ **26** اپریل **1983**ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ **298/C** کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جاکر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456

www.khatm-e-nubuwwat.org E-mail: markazsirajia@khatm-e-nubuwwat.org

تحفظ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے موضوعات پر ہر قسم کا لٹریچر مندرجہ بالا پتہ پر خط لکھ کر مفت حاصل کریں نیز حوالہ جات کی تصدیق کے لیے رابطہ کریں